



## سوال

(380) یوم الترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کو نفاس کی شروعات

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جب ایک عورت کو ترویہ والے دن آٹھ ذوالحجہ کو نفاس آجائے اس نے طواف اور سعی کے علاوہ تمام ارکان حج ادا کر لیے اور اس کا مشاہدہ یہ ہے کہ وہ دس دن کے بعد پاک ہو جائے گی تو کیا وہ طہارت اور غسل کے بعد باقی رکن یعنی طواف حج ادا کر سکتی ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب تک اسے طہارت کا یقین نہ ہو جائے اس کے لیے غسل کرنا اور طواف کرنا جائز نہیں ہے اور سوال سے جو سمجھ آتی ہے کہ اس نے کہا: بے شک اس نے مکمل طہارت نہیں دیکھی اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ مکمل طہارت دیکھے پھر جب وہ پاک ہو جائے گی تو وہ غسل کر کے طواف اور سعی کرے گی۔ اگر وہ طواف سے پہلے بھی سعی کر لے تو کوئی حرج نہیں کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حج میں اس شخص کے متعلق سوال کیا گیا: جس نے طواف سے پہلے سعی کر لی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "لا حرج" [1] "اس میں کوئی حرج نہیں۔" (فضیلة الشيخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح البخاری رقم الحدیث (83) صحیح مسلم رقم الحدیث (1306)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 328

محدث فتویٰ